اللہ کرے مرحلۂ شوق نہ ہو طے

عرفان صدیقی

سعودی عرب سے واپس آئے تین ہفتے ہو چلے ہیں۔ مکہ مدینہ کی خوشبو میں بسی پوٹلی ابھی تک میرے پہلو میں رکھی ہے اور اس پوٹلی میں بندھی ریاض کی کچھ دل پذیر یادیں ابھی تک چٹکیاں لے رہی ہیں۔

میں نے کچھ دن قبل اپنے ایک کالم میں عبدالمالک مجاہد کو ایک ''ادارہ'' کہا تھا۔ میرے ذہن میں اگر کوئی اس سے زیادہ وقیع اور معتبر استعارہ ہوتا تو ضرور استعمال کرتا۔ کیونکہ اب تو ''ادارے'' بھی نوکری پیشہ لوگوں کے ''چاکر خانے'' بن گئے ہیں۔ کروڑوں روپے کی گرانٹیں اقتدار کے مدار میں گردش کرتے' قصیدہ نگار شیر مادر سمجھ کر ہڑپ کر رہے ہیں۔ جلیل القدر مقاصد اور عظیم الشان اہداف کے ساتھ قائم ہونے والے ان اداروں کی کارگزاری کسی بانجھ دھرتی کی بے ثمری کے نوحہ سے کم نہیں۔ اس تناظر میں عبدالمالک مجاہد کو ''ادارہ'' کہنا شاید ناانصافی ہو۔

لیکن بلاشبہ اس نے وہ کچھ کر دکھایا' جو ریاستی سرپرستی اور لامحدود وسائل رکھنے والے ادارے بھی نہیں کر پائے۔ یہ شخص ''کیس سٹڈی'' کی حیثیت رکھتا ہے۔ کچھ کر گزرنے کی تڑپ رکھنے والوں کو ضرور اس سے ملنا چاہیے اور اس کے جنونِ بادیہ پیمائی کا راز جاننے کی کوشش کرنی چاہیے۔ میں نے بھی ٹوہ لگانے کی کوشش کی' لیکن سچی بات یہ ہے کہ اسے خود بھی کچھ پتہ نہیں کہ کون سا جذبہ اس کی انگلی پکڑے اُسے کامرانی کی راہوں میں آگے ہی آگے لیے جا رہا ہے۔ میرے اپنے اندازے کے مطابق دو چیزیں اس کا زادِ راہ ہیں۔ ایک اللہ تعالیٰ پر پختہ ایمان اور اس کی تائید و نصرت پر لازوال یقین اور دوسرے ہر منزل کے بعد ایک نئی منزل کی آرزو۔ ہر سفر کے بعد ایک نئے سفر کی لگن' ہر معرکے کے بعد ایک نئے معرکے کا عزم۔

ہر لحظہ نیا طور نئی برقِ تجلی
اللہ کرے مرحلۂ شوق نہ ہو طے

گوجرانوالہ کے گاؤں کیلیانوالہ کے خطاطوں کے معروف گھرانے کا عبدالمالک جب کم و بیش ربع صدی پہلے ملازمت کی تلاش میں سعودی عرب پہنچا اور وزارت دفاع میں خطاط کے طور پر کام کرنے لگا' تو اس کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا کہ عشق بلاخیز اور قافلہ سخت جاں کن وادیوں اور کون سی منزلوں میں اس کا انتظار کر رہا ہے۔ کئی برس وہ اسلامی کتب کی دنیا پر نظر ڈالتا اور سوچتا رہا۔ عبدالمالک مجاہد نے ۱۹۸۸ء میں ریاض کے مقامی صاحبانِ خیر کی شراکت سے ایک چھوٹا سا پبلشنگ ہاؤس قائم کیا۔ جو ۱۹۹۲ء میں دارالسلام کے نام سے باقاعدہ اشاعتی ادارہ بن گیا۔ عبدالمالک نے ملازمت کو خیرباد کہا اور عزمِ بے کراں کی گٹھڑی اٹھا کر ایک لمبے سفر پر نکل گیا۔

دارالسلام نے چند اصول وضع کیے۔ اشاعت کے لیے منتخب کیے جانے والے مواد کا ہر اعتبار سے مستند ہونا' طباعت کا انتہائی خوبصورت' پرکشش اور معیاری ہونا' اسلامی تعلیمات کو مسلم اور غیر مسلم معاشروں تک پہنچانا' انفارمیشن ٹیکنالوجی کے جدید فنی اسالیب کو بروئے کار لانا' نونہالوں کی ذہنی وفکری تربیت پر خصوصی توجہ دینا' اچھے تیار کردہ علمی خزانے کی توسیع وترسیل کا عالمی نیٹ ورک قائم کرنا اور کام کو منفعت بخش تجارتی کاروبار سمجھنے کی بجائے ایک مشن کا درجہ دینا۔

دارالسلام روزِ اول سے ان اصولوں پر کاربند ہے۔ چودہ برس کے دوران نوسو سے زائد معیاری کتب کی اشاعت کوئی معمولی کارنامہ نہیں۔ قرآن کریم کے انگریزی ترجمے کے بیس لاکھ سے زائد نسخے طبع ہو چکے ہیں۔ عبدالمالک مجاہد نے نگر نگر کی خاک چھان کر مختلف زبانوں کے ماہرین تلاش کیے۔ اب تک اردو' انگریزی' ہندی' ہسپانوی' فرانسیسی' البانی' پشتو' بنگالی' فلپینی (ٹگالو)' روسی اور مالاباری زبانوں میں تراجم چھپ چکے ہیں۔ ہر زبان کے مترجم کی تلاش اور ترجمے کا عمل اپنی جگہ ایک داستان ہے اور جب عبدالمالک مجاہد یہ داستانیں سناتے ہیں تو اندازہ ہوتا ہے کہ عشق کا زادِ راہ رکھنے والوں کے لیے کس طرح راستے آسان ہوتے اور منزلیں قدموں میں بچھی چلی جاتی ہیں۔

سفر ہے شرط مسافر نواز بہتیرے
ہزارہا شجرِ سایہ دار راہ میں ہیں

حدیث کی ۶ مستند کتابیں ''صحاح ستہ'' کو ۲۷۲۷ صفحات پر مشتمل ایک جلد میں شائع کرنے کے بعد اب ''دارالسلام'' ۳۰ جلدوں میں ان کے اردو اور انگریزی تراجم پر کام کر رہا ہے۔ تفسیر ابن کثیر کا انگریزی ترجمہ دس جلدوں میں شائع ہو چکا ہے۔ قرآن' تفسیر' عقیدہ' حدیث' فقہ اور سیرت کی معتبر کتب پر مشتمل اسلامی لائبریری کے تصور کے تحت اردو' انگریزی' فرانسیسی اور ہسپانوی زبان کی لائبریریاں تیار ہو چکی ہیں۔ اسلامی تعلیمات کے حوالے سے شاید ہی کوئی موضوع ہو' جس پر دارالسلام کی کوئی نہ کوئی کتاب دستیاب نہ ہو۔ بچوں کے لیے تاریخ اسلام کی سیریز زیر تکمیل ہے۔ ''بابا سلام'' کے نام سے بچوں کے لیے تعلیمی مشنی کھلونوں کا سلسلہ جاری ہے۔

میں نے دارالسلام کے صدر دفتر میں ایک چھوٹے سے آراستہ پیراستہ گھر کا خوبصورت ماڈل دیکھا' جو پلاسٹک کا بنا ہوا گڑیا گھر لگتا تھا۔ عبدالمالک مجاہد نے مجھے بتایا کہ یہ کھلونا نما گھر مختلف اسلامی دعاؤں کی تعلیم کے لیے بنایا گیا ہے۔ مثلاً سیڑھی' بستر' دروازے' کھانے کی میز' کپڑوں کی الماری' آئینہ' پورچ میں کھڑی گاڑی' کسی چیز پر انگلی رکھیں تو کھلونا متعلقہ دعا پڑھے گا۔ پاکٹ سائز کا الیکٹرانک ڈیجیٹل قرآن حکیم بھی ایک منفرد شے ہے۔ دارالسلام علماء اور سکالرز کے لیے ایک ''لیپ ٹاپ'' تیار کر رہا ہے۔ جس میں علوم کا لامحدود خزانہ دستیاب ہوگا اور اس کی قیمت ڈیڑھ دو سو ڈالر سے زیادہ نہ ہوگی۔

دنیا کے تیس ممالک میں پھیلے ہوئے وسیع نیٹ ورک کے ساتھ دارالسلام اُردو کے حوالے سے سب سے بڑا اور عالم اسلام کا ایک معتبر اشاعتی ادارہ بن چکا ہے۔ ہمارے ہاں تمغہ ہائے حسنِ کارکردگی اور مختلف قسم کے اعزازات استحقاق کی بنیاد پر دیئے جاتے تو عبدالمالک مجاہد کا سینہ شاید تمغوں سے بھر چکا ہوتا۔

دورہ ریاض کے دوران عبدالمالک مجاہد کی خوئے فرہاد کا یہ دلکشا پہلو بھی سامنے آیا کہ وہ تعلیم کے شعبے میں بھی گرانقدر خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ طالبات کا مدرسہ عفراء بنتِ عبیداللہ انصاریہ' ان کے تعلیمی مشن کا شاہکار ہے۔ جس کا انتظام و انصرام ان کی محنتی اور ہمت شعار اہلیہ نے سنبھال رکھا ہے۔ عفراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی کیا خوش بخت خاتون تھیں کہ اُن کے ساتوں بیٹے غزوہ بدر میں شریک ہوئے۔ ان میں سے تین نے جامِ شہادت نوش فرمایا اور ان سات میں معاذ اور معوذ بھی تھے' جنہوں نے ابوجہل کو جہنم رسید کیا۔

کئی ایکڑ پر محیط یہ تعلیمی ادارہ منفرد نوعیت کا ہے۔ جسے تین سیکشنز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ تحفیظ القرآن سیکشن میں حفظِ قرآن' تفسیر' ترجمہ' حدیث اور فقہ کی تعلیم کا اہتمام ہے۔ سکول سیکشن میں نرسری سے لے کر ایف اے تک کی تعلیم دی جاتی ہے۔ یہ سیکشن فیڈرل بورڈ اسلام آباد سے منسلک ہے۔ قرآن وحدیث اور اسلامیات کی تعلیم سکول سیکشن کی طالبات کے لیے بھی ضروری ہے۔ گھروں میں فارغ بیٹھی خواتین کے لیے اس ادارے میں کمپیوٹر کی تعلیم' دستکاری کے ہنر اور تعلیم بالغاں کا اہتمام بھی کیا گیا ہے۔ کم آمدنی والے والدین کی بچیوں سے کوئی فیس نہیں لی جاتی بلکہ ان کے لیے خصوصی وظائف اور درسی مواد کی مفت فراہمی کا انتظام بھی ہے۔ ادارے میں کم و بیش ایک ہزار پاکستانی طالبات زیر تعلیم ہیں اور ریاض میں مقیم پاکستانی اسے بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

مدرسہ عفراء بنت عبید کی پرنسپل محترمہ انیسہ فردوس ادارے کے قیام اور تعمیر و ترقی کا سہرا جناب عبدالمالک مجاہد کے سر باندھتی ہیں اور عبدالمالک مجاہد کا کہنا ہے کہ یہ سب کچھ میری اہلیہ کی لگن اور شبانہ روز محنت کا ثمر ہے۔ انہیں وہ دن یاد ہے جب انیسہ فردوس نے مدرسے کی جگہ خریدنے کے لیے اپنا زیورتک پیش کر دیا تھا۔

ریاض سے مدینہ' مدینہ سے مکہ اور مکہ سے اسلام آباد آتے ہوئے کسی نہ کسی لمحے مجھے وارفتگی عشق کی معجز نمائی ضرور یاد آ جاتی تھی اور آج بھی مکہ مدینہ کی خوشبو میں بسی پوٹلی میں بندھی کچھ دل پذیر سی یادیں چٹکیاں لے رہی ہیں۔ (بشکریہ نوائے وقت لاہور)

★★★★★★★★★

سائن بورڈ، کلاتھ بینر، سکرین پرنٹرز اور اشتہارات کی کتابت کیلئے

حافظ پبلشرز

کاتِب

04931-54639 ریلوے روڈ شیخوپورہ
0300-4970524

حافظ شبیر احمد سجاد، رانا عبدالستار

عظیم خوشخبری

دعوت دین اور قرآنی علوم و معارف کو گھر گھر پہنچانے کے لئے شہرہ آفاق اور قبولیت عام حاصل کرنے والی کتب تفاسیر انتہائی ارزاں تبلیغی نرخوں پر حاصل کریں

1- تفسیر ابن کثیر ..... ترجمہ مولانا محمد جوناگڑھی ..... 5 جلدیں -/490 روپے
2- تفہیم القرآن — سید ابوالاعلیٰ مودودی — 6 جلدیں -/770 روپے
3- معارف القرآن — مفتی محمد شفیع — 8 جلدیں -/950 روپے

نوٹ: دو تصاویر اور شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی ضروری ہے۔
بیرون فیصل آباد کے احباب کتب منگوانے کے لئے فی سیٹ مزید 100 روپے ڈاک خرچ بھجوائیں۔

4 ضخیم جلدیں اور تقریباً اڑھائی ہزار 2500 صفحات پر مشتمل سیرۃ النبی ﷺ کے موضوع پر اردو زبان میں ایک معتبر اور مستند دستاویز، عبادات، توحید، نماز، روزہ، حج، زکوۃ کی فرضیت اور حکمت پر مشتمل ایک بے مثال اور خوبصورت انسائیکلوپیڈیا

سیرۃ النبی ﷺ

☆ علامہ شبلی نعمانی ☆ علامہ سلیمان ندوی

تبلیغی قیمت: -/280 روپے

بذریعہ ڈاک منگوانے والے مزید 50 روپے ڈاک خرچ ارسال کریں۔

میاں طاہر 0304-3010777 مرکز الحرمین الاسلامی گل بہار کالونی مین ستیانہ روڈ فیصل آباد۔ پاکستان